حوالہ جات

۱) مناهل الفرقان فی علوم القرآن للشیخ محمد عبدالعظیم الزرقانی ۱۸۸/۱ ۔

۲) مناهل الفرقان ۲۵/۱ ۔

۳) احمد ۲۱٦/۱ الطبری ٦٤۳/۱۸ '٦۱۸/٦٤۳' ٦٤٤ والدر المنثور ٥۸/٦ ۔

٤) الطبری ۳۲٤/۱۸ ۔ ابن کثیر ٥۹٤ ۔

٥) البرهان فی علوم القرآن ۳۳/۲ ۔

٦) البرهان فی علوم القرآن ٤۲/۲ ۔

۷) الطبری ۳۲٤/۱۸ ۔

۸) البرهان فی علوم القرآن ۲/ ٤۲' ٤۳ ۔

۹) حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دیہاتی غرباء کی وجہ سے یہ حکم دیا تھا کہ: ((اِدَّخِرُوْا ثَلَاثًا ثُمَّ تَصَدَّقُوْا بِمَا بَقِيَ)) ''تین دن کا گوشت ذخیرہ کرلو اور باقی گوشت صدقہ کردو''۔ اس کے بعد لوگوں نے آکر عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! لوگوں نے تو اپنی قربانی سے مشکیزے بنا لیے ہیں اور اُن میں چربی کی چکناہٹ مل رہے ہیں۔ تو آپؐ نے فرمایا پھر کیا ہوا؟ اس پر لوگوں نے آپ ﷺ کا گزشتہ حکم بیان کیا تو آپؐ نے فرمایا: ((اِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ اَجَلِ الرَّافَّةِ فَكُلُوْا وَادَّخِرُوْا وَتَصَدَّقُوْا)) ''میں نے تو صرف اُن آنے والے غرباء کی سہولت کی وجہ سے تمہیں منع کیا تھا۔ اب تم کھاؤ، ذخیرہ کرو اور صدقہ کرو''۔ مسلم: ۱۹۸۱۔ واحمد: ٥۱/٦ ۔ وابوداؤد ۲۸/۲ ۔ والنسائی ۲۳٥/۸ ۔

۱۰) تفسیر روح المعانی للعلامۃ شھاب الدین آلوسی البغدادی ص۱٥۳ ج ٦ آیت ٤۸ سورۃ المائدۃ۔

۱۱) تاج العروس' لغات القرآن جلد پنجم ص ٤٦٤ ۔

۱۲) رقم: ۹٤٦۷ ص ۳۳٦ المجلد الرابع جامع البیان عن تاویل آی القرآن للام ابن جریر طبریؒ۔

۱۳) مجموع الفتاوی للشیخ الاسلام ابن تیمیہؒ ۲۱۸/۱۱ '۲۱۹ ۔

۱٤) صحیح البخاری' کتاب الجهاد والسیر' باب کان النبی ﷺ اذا لم یقاتل اول النهار آخر القتال۔ وصحیح مسلم' کتاب الجهاد والسیر' باب کراهة تمنی لقاء العدو والامر بالصبر عند اللقاءِ۔

۱٥) اصول الدعوة لدکتور عبدالکریم زیدان' ص۱۲۹ '۱۸۰ بیروت۔

۱٦) عقود رسم المفتی لابن عابدین الشامی ص۳۸۔

۱۷) ظاہر ہے یہ ہدایت مولانا نے آج کے خاص حالات کے حوالے سے فرمائی ہے ورنہ اسلام میں مسلح کارروائی چند شرائط کے ساتھ کوئی ممنوع شے نہیں۔ (مضمون نگار)

۱۸) ماخوذ از تفہیمات حصہ سوم سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ ''دُنیائے اسلام میں اسلامی تحریکات کے لیے طریق کار۔''